

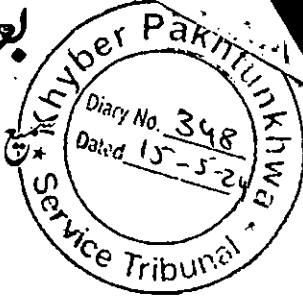
عدالت جناب سروس ٹریبونل خیبر پختونخواہ پشاور

(اپیل نمبر 776/2016)

ایجوکیشن وغیرہ

بنام

بِسْمِ اللّٰهِ



عنوان: جواب درخواست بابت بنائے جانے فریق مقدمہ

جناب عالی! گزارش ہے کہ من مسائل حسب ذیل عرض رساں ہے۔

- ۱۔ یہ کہ فقرہ نمبر 1 اپیل دائری سے متعلق ہے جو کہ درست طور پر دائر عدالت کی گئی ہے
- ۲۔ یہ کہ فقرہ نمبر 2 درخواست اپیل سے متعلق ہے
- ۳۔ یہ کہ فقرہ نمبر 3 درست نہ ہے من مسائل کی ڈگریاں بالکل درست اور مصدقہ ہیں جسکی تصدیق اسی اپیل میں موجود اینٹی کرپشن فائل رپورٹ کے صفحہ نمبر 8 پر بھی کی گئی ہے اور اگر معزز ٹریبونل چاہے تو دوبارہ بھی تصدیق کر سکتے ہیں مزید برآں اس نسبت رمضان مدعی کیخلاف مقدمی بھی درج ہو چکا ہے جبکہ ڈیوٹی اوقات کے بعد اخبار کے دفتری معاملات کی دیکھ بھال کی نسبت محکمہ کے ذمہ دار افسر نے بزرگیہ این اوسی اجازت دی تھی جسے محکمہ نے اس اپیل میں جمع کرائے جواب میں بھی تسلیم کیا ہے۔ ثبوت لف ہمراہ ہیں۔
- ۴۔ فقرہ نمبر 4 درست نہ ہے مدعی رمضان کے انہی الزامات پر من مسائل کی ڈگریوں اور سروس بک سے متعلق محکمہ اینٹی کرپشن مکمل تحقیقات کے بعد اپنی فائل رپورٹ میں مدعی رمضان کے الزامات کو غلط اور من مسائل کی ڈگریوں اور سروس بک کو درست قرار دے چکا ہے۔ ثبوت لف ہمراہ ہیں۔
- ۵۔ فقرہ نمبر 5 غلط ہے ہرگز تسلیم نہ ہے چونکہ مدعی درخواست ہذا مشہور زمانہ نوسر باز اور متعدد مقدمات کا نامزد ملزم ہے جسکی تصدیق اسی اپیل میں موجود اینٹی کرپشن فائل رپورٹ کے صفحہ نمبر 9 پر تفتیشی افسر کے ریمارکس سے بھی ہوتی ہے اور چونکہ من مسائل کی جانب سے بھی مدعی درخواست ہذا رمضان کیخلاف اینٹی کرپشن کی ایک کا مقدمہ درج ہوا جسکا فیصلہ سیشن عدالت سے میرے حق میں ہو چکا ہے اسلیئے اسکو کاؤنٹر کرنے کی لیے درخواست ہذا بلیک میلنگ کی خاطر دائر کی گئی ہے اور قانونی طور پر ہرگز قابل شنوائی نہ ہے۔ جسکا بخوبی علم رمضان کے وکلاء کو بھی ہے۔ مگر ہر دو وکیل محض من مسائل سے بغض و عناد اور مدعی رمضان سے قریبی تعلقات کے باعث غیر قانونی درخواست کی پیروی کر رہے ہیں۔ (ثبوت لف ہمراہ ہیں)

۶۔ فقرہ نمبر 6 غلط ہے چونکہ مدعی درخواست اینٹی کرپشن فائل رپورٹ کی مطابق متعدد مقدمات میں

نامزد اور سابقہ پیشی پر فریق مقدمہ نہ ہونے کے باوجود معزز ٹریبونل کیخلاف بھری عدالت میں جانبداری کے بوگس الزامات عائد کر نیکازمہ دار ہے اور اسکی درخواست قانونی طور پر قابل شنوائی نہ ہے اسلئے

سروس ٹریبونل کا وقت ضائع کرنے، ذاتی عناد کی خاطر عدالت کا کنڈھا استعمال کرنیکی کوشش کرنے اور معزز ممبر ٹریبونل پر دوران عدالت جانب داری کے بوگس الزامات عائد کرنے پر درخواست ہذا بمعہ بھاری جرمانہ خارج کی جائے تاکہ ایسے عناصر اپنی ذاتی عناد کی خاطر آئندہ عدالتی کنڈھا استعمال کی کوشش، عدالت کا وقت ضائع کرنے اور معزز ممبران ٹریبونل پر الزامات کی جرات نہ کر سکیں۔

۷۔ درخواست گزار کو کوئی اختیار حاصل نہ ہے کہ وہ سروس ٹریبونل میں اس قسم کی بے جا درخواست گزارے اور نہ ہی قانون میں اس قسم کی کوئی گنجائش ہے کہ وہ سروس اپیل میں پارٹی بن سکے بمطابق قانون کوئی بھی پرائیویٹ شخص سروس اپیل میں پارٹی نہیں بن سکتا۔

لہذا استدعا ہے کہ مندرجہ بالا گزارشات کی روشنی میں درخواست ہذا بمعہ جرمانہ خارج فرمائی جاوے۔

10/05/2024

آج اللہ خان

"T" پرف قابل ملاحظہ ہیں۔

رسخ اللہ PET کی اسناد ویر یقلکش بذر یو انکوارزی آفسر SIU/ACE پشاور۔

(i) انکوارزی آفسر SIU نے رسخ اللہ PET کی ویر یقلکش گورنمنٹ کالج آف فریکل انجیکشن کوئٹہ بلوچستان سے JDPE جبکہ

BA کی ڈگری گورنمنٹ کالج نمبر 2 کوئٹہ بلوچستان سے کرائی جو دونوں Fake & Bogus نکلے جو بالترتیب مارک "U"

اور "V" پرف قابل ملاحظہ ہیں۔

(ii) انکوارزی آفسر SIU نے رسخ اللہ PET کی پیش کردہ JDPE ڈپلومہ اور BA کی ڈگری ویر یقلکش سرحد یونیورسٹی ڈیرہ

اسماعیل خان کیمپس اور گول یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان سے کرائی جس کو Verified کر کے اصلی قرار دیئے گئے ہیں جو

بالترتیب مارک "W" اور "X" پرف قابل ملاحظہ ہیں۔

بیرونی حقائق:-

رسخ اللہ PET ٹیچر اور محمد رمضان کمپلیٹ کنندہ کے درمیان لین دین کے تنازعے پر الزام علیہ رسخ اللہ نے محمد رمضان کے

خلاف مورخہ 28-11-2014 کو دفعہ 489F کے تحت تھانہ چھاؤنی ڈیرہ اسماعیل خان میں FIR درج کی۔ اس کے علاوہ رسخ اللہ نے

کمپلیٹ کنندہ محمد رمضان کے خلاف دفعات 419, 420, 468, 471, 193 کے تحت تھانہ چھاؤنی میں مورخہ 05-11-2015

کو FIR درج کی۔ اسی محمد رمضان کے خلاف رسخ اللہ نے دفعہ 506 کے تحت تھانہ چھاؤنی ڈیرہ اسماعیل خان میں FIR درج کی ہے۔

رسخ اللہ کی درخواست پر انوسٹی گیشن انسپکٹر فقیر محمد امیر تھانہ کینٹ نے اپنا انکوارزی رپورٹ مرتب کرتے ہوئے تحریر کیا کہ رسخ اللہ سدوزی کی

تعلیمی اسناد کنٹرولز امتحانات سٹی کیمپس گول یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان اور سرحد یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کیمپس کو برائے ویر یقلکش

بھیجوائے جو بعدہ تصدیق Attest شدہ موصول ہوئے اور درست پائے گئے۔ محمد رمضان نے جو تعلیمی اسناد دوران انکوارزی پیش کی وہ

بلوچستان کوئٹہ کی ہیں اور عدالت ASJ-II ڈیرہ میں پیش کر چکا ہے۔ رمضان نے جو جعلی سر یقلکش پیش عدالت اور پیش پولیس کی ہیں وہ

کوئٹہ کی اور سکین شدہ ہیں جبکہ درخواست کنندہ کی شوقلیٹ گول یونیورسٹی اور سرحد یونیورسٹی کی تصدیق شدہ ہیں۔ محمد رمضان جس کے خلاف

کئی مقدمات دھوکہ دہاؤں میں ہیں۔

(1) نمبر 118 مورخہ 28-03-2015 جرم 489F تپ تھانہ سٹی

(دعویٰ رسخ اللہ)

(2) مقدمہ 764 مورخہ 01-08-2015 جرم 506 تپ تھانہ کینٹ

(دعویٰ رسخ اللہ)

(3) مقدمہ 954 مورخہ 28-11-2014 جرم 489F تپ تھانہ کینٹ

(4) مقدمہ 953 مورخہ 28-11-2014 جرم 406/420 تپ تھانہ کینٹ

(5) مقدمہ 73 مورخہ 16-02-2015 جرم 489F تپ تھانہ سٹی

(6) مقدمہ 418 مورخہ 13-12-2014 جرم 489F تپ تھانہ پردا

مقدمہ 111 مورخہ 2015-01-24 جرم 489F تپ تھانہ کینٹ

مقدمات درج بالا کے نقول ہمراہ لف درخواست ہیں۔ محمد رمضان مذکورہ کے خلاف اور بھی کئی درخواستیں مختلف لوگوں کی طرف سے دھوکہ فراڈ وغیرہ کی انکوائریوں میں چل رہی ہیں۔

محمد رمضان نے جعلی اور بوگس اسناد تیار کر کے پولیس اعدالت سے دھوکہ فراڈ کیا ہے انکوائری ہذا سے محمد رمضان گنہگار پایا جانا ہے۔ پراگرس رپورٹ مرتب ہو کر گزارش ہے۔

تھانہ ACE ضلع بنوں کی کارروائی:-

(i) اوپن انکوائری بالا بمعدہ ریکارڈ ACE ڈیرہ اسماعیل خان، SIU من CO کو حوالہ ہوئی اوپن انکوائری 29/16، دیگر کمپلیٹنس جوہم چوں قسم الزامات کے تحت محمد رمضان نے گزارے ہیں اوپن انکوائری 86/15 کے ساتھ لف ہیں۔ مدعی محمد رمضان کو بذریعہ میٹج تھانہ ACE ڈیرہ اسماعیل خان طلب کیا جو حاضر نہ ہوا۔ الزام علیہ سبج اللہ PET کا تحریری بیان لیا گیا جس نے تحریر کیا کہ میرا وہی پرانا بیان ہے جو پہلے سے دیا ہوا ہے۔

(ii) امجد اللہ خان محمد تھانہ انٹی کرپشن کا تحریری بیان لیا گیا جو اپنے بیان میں مذکور محمد رمضان درخواست گزار کو بذریعہ موبائل نمبر، بذریعہ تحریر میٹج محرر سید الحسن تھانہ ACE ڈیرہ اسماعیل خان تحریر کرتا ہے اور اپنے بیان کے ساتھ تحریری پروانہ جو محمد رمضان درخواست گزار نے خود وصول کی ہے کی نقل بھی لف کی ہے۔

(iii) سابقہ EDO عبدالرحیم کے نام سوالنامہ جاری ہوا جس نے جواب نامہ ارسال کر کے تحریر کیا کہ سبج اللہ کے پیش کردہ سرورس بگ پر اندراجات اور دستخط اس نے کئے ہیں محکمہ تعلیم کی طرف سے پیش کردہ Sanction بابت 14 سکیل برائے سبج اللہ PET پر ثبت شدہ دستخط کو بوگس اور سبک شدہ قرار دے رہے ہیں۔

فائنلنگ:

اب تک کی گئی کارروائی کی تفصیل درج بالا ہو کر مفصل قابل ملاحظہ ہے۔ درخواست گزار محمد رمضان کی شکایتی درخواست پر سرکل آفیسر صاحب ڈیرہ اسماعیل خان نے اوپن انکوائری کی اجازت حاصل کی جو جناب DACE صاحب نے اوپن انکوائری نمبر 86/2015 کا حکم جاری کیا اور CO صاحب ڈیرہ اسماعیل خان نے متعلقہ محکمہ سے مطلوبہ ریکارڈ حاصل کیا۔ ریکارڈ حصول کے ساتھ ساتھ سوالنامے بھی محکمہ ایجوکیشن افسران کے اوپر تقسیم کئے۔ بدوران انکوائری CO صاحب ڈیرہ اسماعیل خان نے سبج اللہ الزام علیہ کی طرف سے عدم اعتماد کے اظہار کے بعد اوپن انکوائری SIU ٹرانسفر کرنے کی استدعا کی۔ محمد رمضان درخواست گزار نے وقتاً فوقتاً جناب DACE صاحب کی خدمت میں ہم چوں قسم کے کمپلیٹنس گزاریں جو فائل پر موجود ہیں۔ انٹی کرپشن کے علاوہ مذکور محمد رمضان نے چیف منسٹر کمپلیٹ ریڈرسل سیل کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا لیکن ریڈرسل سیل نے بھی کمپلیٹ کو برائے مزید کارروائی DACE صاحب کی خدمت میں ارسال فرمائی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کیشن آفیسر ڈیرہ اسماعیل خان نے اپنے حکمانہ انکوائری کی ایک کاپی برائے مزید کارروائی

قالب احمد جو نیر کلرک / اکاؤنٹنٹ بالترتیب مارک "L" "M" "N" اور "O" پر لفظ قابل ملاحظہ ہے۔

(5) تحریری جوابنامہ از ازاں عبدالرحیم سابقہ EDO محکمہ تعلیم ڈیرہ اسماعیل خان:-

مذکورہ سابقہ EDO ایجوکیشن عبدالرحیم جو مارچ 2003 تا جنوری 2008 EDO جبکہ مئی 2006 تا جنوری 2008

تعیینات رہا۔ مذکور نے اپنے تحریری جوابنامے میں سید اللہ PET کے اسناد بارے تحریر کیا ہے کہ اس نے JDP سرورہ ریونیورٹی پشاور سے حاصل کرنے کی تصدیق کی ہے جبکہ اسناد کی دیر پیکیشن بارے ذمہ داری اسٹیٹمنٹ برانچ کے اوپر ڈالی ہے۔ ساتھ ساتھ سید اللہ کے پیش کردہ Duplicate سرورس بک کو اصل جبکہ دفتر کی طرف سے پیش کردہ سرورس بک کو جعلی اور Fake قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے مذکور سید اللہ کی تعیناتی کٹ کچی پائندہ خان سکول کے بجائے واٹھہ خانی میں کرنے کی تحریر کی ہے اور آخر میں مذکور اپنے تحریری جوابنامے میں لکھتا ہے کہ BPS-14 کی منظوری دی گئی تھی۔ اسناد کی دیر پیکیشن کی ذمہ داری اسٹیٹمنٹ برانچ کا کام ہے۔ متذکرہ جوابنامہ مارک "P" پر لفظ قابل ملاحظہ ہے۔

(6) تحریری جوابنامہ از ازاں حاجی احمد حسین SST سابقہ ہیڈ میٹر GMS گٹ کچی پائندہ خان:-

مذکور اپنے تحریری جوابنامے میں لکھتا ہے کہ تقریباً ساڑھے 3 سال بطور ہیڈ میٹر تعینات رہا۔ اس عرصہ تعیناتی میں سید اللہ PET نامی شخص کو سکول میں نہ دیکھا ہے پھر کارروائی کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس ساڑھے تین سال عرصہ کے دوران کامران عالم PET سکول میں ڈیوٹی سرانجام دیتا رہا۔ PET کامران عالم کی منظور شدہ پوسٹ تھی۔ سید اللہ کے پیام نور اخبار سے تعلق کا پتہ 2015 میں چلا جو بحیثیت چیف ایڈیٹر تعینات رہا۔ ڈل سکول کے اساتذہ کی سرورس بکس ہمیشہ Drawing & Disbursing Officer کے دفتر میں ہوتی ہے جو کہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہے کسی بھی ڈل سکول میں سرورس بک نہیں ہوتی۔ متذکرہ جوابنامہ "Q" پر لفظ قابل ملاحظہ ہے۔

(7) تحریری جوابنامہ از ازاں جمال احمد مرزا ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بہاری کالونی ڈیرہ اسماعیل خان سابقہ انکوائری آفیسر:-

تحریر کے لکھتا ہے کہ سید اللہ PET کے خلاف محکمہ انکوائری EDO محکمہ تعلیم ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے حکم کے تحت کی ہے۔ فائل رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اس نے انکوائری کرنے کے وقت تک ایک لمحے کے لئے بھی ڈیوٹی نہیں کی لیکن وہ برابر محکمہ تعلیم اور حکومتی خزانے سے تنخواہ ایتا رہا۔ ڈیپٹی ایجوکیشن آفیسر نے جو کاغذات انکوائری انٹی کرپشن ڈی آئی کے کو حوالے کی ہے میں نے ان کاغذات کو نہیں دیکھا ہے۔ سید اللہ PET کی سرورس بک اصلی میں نے دفتر سے لی تھی۔ فوٹو اسٹیٹ کا بیاں کو آپ کی تحویل میں ہیں دیکھ کر بتا سکتا ہوں کہ وہ درست ہیں یا غلط۔ میں کافی عرصہ بیمار رہا آخر کار حال ہی میں CMH راولپنڈی سے اپریشن کرایا۔ اب آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہا ہوں۔ سید اللہ PET کی JDPE اور BA کی سند کو میں نے دیر پیکیشن کے لئے نہیں بھیجا کیا کیونکہ یہ دفتر کا کام تھا۔ میں نے صرف اتنا کہا اور لکھا تھا کہ یہ مشکوک لگتی ہے اور اصلی نہیں لگتی۔ ان کی دیر پیکیشن کرائی جائے۔ متذکرہ جوابنامہ مارک "R" پر لفظ قابل ملاحظہ ہے۔ اسی طرح انکوائری آفیسر نے تحریری بیانات محمد نواز SDEO(M) قیصر زمان پرنسپل بھی لئے ہیں جو بالترتیب مارک

HIGH COURT BAR ASSOCIATION

SECRETARY GENERAL
Muhammad Waqar Alam
Mob # 0333 995 0616



D.I.Khian Bench

Dated 27.10.2023

PRESIDENT
Malik Hidayat Ullah Mallana
Mob # 0301 879 1780

Rel No. 249-HCBA/DIK

VICE PRESIDENT
M. Naveed Mahsood

JOINT SECRETARY
Shah Fahad Ansari

FINANCE SECRETARY
Inam Ullah Kundi

LIBRARIAN

M. Asmer Khan Babar

Executive Member (DIK)
Muhammad Saleem Bhatti

Executive Member (DIK)
Muhammad Abdullah

Executive Member (DIK)
Inayat Ullah Khan Baloch

Executive Member (TANK)
Muharrmad Shah Behram

Executive Member (SW)
Shafi Ullah Khan Wazir

Executive Member (PHRP)
Laffi Ullah Khan

An urgent meeting of Executive Committee of HCBA, D.I.Khian was scheduled for decision upon the application of Mr. Sardar Sami Ullah Khan Advocate dated: 10th March 2023. 1/R one of the members of HCBA, D.I.Khian namely Mr. Ahmad Ali Khan Advocate Supreme Court for having being associated with and running the business of News Paper with the name and style of "نور اللغات" which was dly supported by the documentary evidence (duly verified documents enclosed) and after perusing the same the under signed hereby discussed this important issue with the Executive Committee of HCBA, D.I.Khian thoroughly and finally decided to forward this case to the higher forum for appropriate action against Mr. Ahmad Ali ASC. Hence, the undersigned intends to send the matter to disciplinary committee of Pakistan Bar Council as well as Khyber Pakhtunkhwa Bar Council to look into this prima-facie gross violation of the rules on urgent basis.

NOTIFICATION

Sincerely

PRESIDENT B.A.
HIGH COURT B.A.
D.I. KHAN
Malik Hidayat Ullah Mallana
President HCBA
D I Khan

Cc:
• Chairman Disciplinary Committee PBC
• Secretary KP Bar Council

Ullah
Place before
the D/C
Date: 22/04/2021
for m/o.
Ameer
20/5/2021

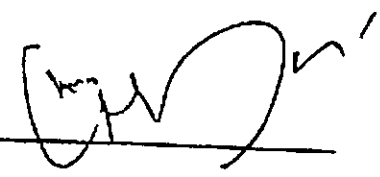
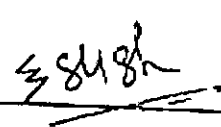
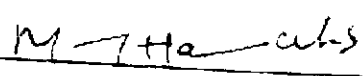
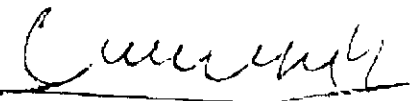
COMPLAINT AGAINST KHALID MEHMOOD ADVOCATE.


Mr Khalid Mehmoed Advocate was Appointed Illegally as Legal Advisor Of MTI DI Khan because neither advertisement was given for the post nor selection process was completed. He was retired from Health department in the month of September 2020. It is pertinent to note here that Mr. Khalid Mehmoed obtained his degree of L.L.B during the period starting from 2010 to 2013 in day shift and had attended regular classes while performing government job during these three years in this way he dodged law college and also the health department.

It is also worth noting that Mr. Khalid Mehmoed received his License to practice law from the KPBC in the year 2016 and duped the KPBC by submitting und affidavit to the effect that he was not doing any job while receiving the License, whereas he was in regular services of health department.

Therefore on account of deception, you are requested to take necessary action as per law against Mr. Khalid Mehmoed for submitting an affidavit bearing false proclamation in respect of his job and make him an example for trying to taint the sanctity of legal profession by such act.

1. Mushtaq Ahmad Advocate
Member Board of Governor
MTI DI Khan
2. Dr Asmat Ullah
Member Board of Governor
MTI DI Khan
3. Dr. Hakim Shah Advocate
Member Board of Governor
MTI DI Khan
4. Dr. Shamal khan
Member Board of Governor
MTI DI Khan

Diary No - 223
Received Date - 19/10/2021
Received By - 
Diary No - 223
Clock No - 223

BEFORE THE DISCIPLINARY COMMITTEE KHYBER PAKHTUNKHWA BAR COUNCIL

1. Mushtaq Ahmad Advocate
2. Dr. Asmat Ullah
3. Dr Hakim Shah Advocate
4. Dr Shamal Khan

All members Board of Governor MTI D.I.Khan(Petitioners / Complainants)

VERSUS

Khalid Mahmood S/o Ghulam Sarwar R/o Kot Siggar, Dhap, Tehsil Paharpur, D.I.Khan
(BC-15-5415).....Respondent

ORDER

18-09-2021

SHAH HUSSAIN

Brief fact of the present case are that complainants / petitioners filed the present complaint against the respondent. The complaint was registered in the relevant register, thereafter, the complaint was referred to the disciplinary committee u/s 41 (2) of the legal practitioners Bar Council Act, 1973. The Petitioners and respondent are summoned. Respondent repeatedly appeared before the Disciplinary Committee but petitioners/complaint never appeared before disciplinary committee to prove the allegations levelled against the respondent in the complaint. Moreover, the complaint is not competent according to Khyber Pakhtunkhwa legal practitioners and Bar Council Act 1973. The complaint is not supported by an affidavit nor accompanied by receipt of Rs. 1500/- so the instant complaint is hereby dismissed accordingly.

Shah Hussain

SHAH HUSSAIN

Member
MEMBER

MEMBER

PCL XL error

Subsystem: KERNEL

Error: IllegalTag

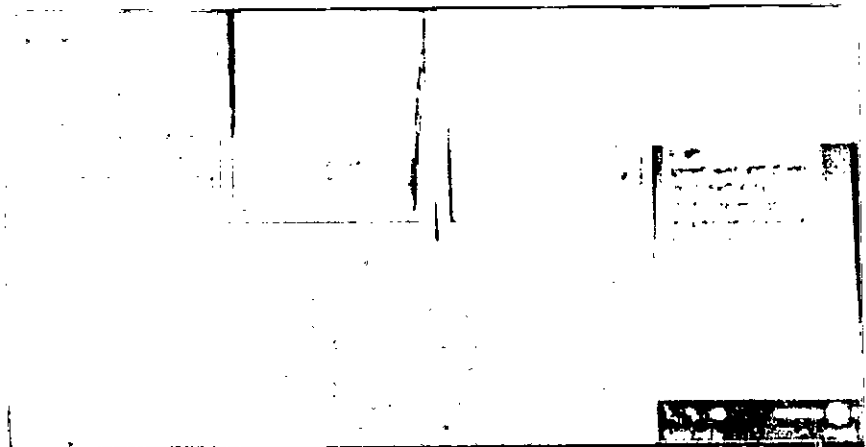
Operator: 0x

Position: 30422

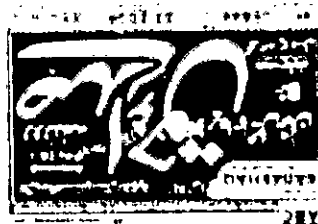
12:37 pm

کتا

میں نے اپنے آپ کو
تعمیر کرنے کی کوشش کی
لیکن میں اسے
تعمیر نہیں کر سکا۔



میں نے اپنے آپ کو
تعمیر کرنے کی کوشش کی
لیکن میں اسے
تعمیر نہیں کر سکا۔



بنا اجماعی میزانی کی سربراہی میں



ہی او جی ایم ٹی آئی ڈیہرہ کی متنازعہ
نامزدگی سنگین نوعیت کے الزامات
سلیکشن کا سارا پراسیس متنازعہ ہو
گیا۔

12:37 pm